رجسٹرڈ ایل نمبر ۹۶۶

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
کروں گا دور اس سر سے اندھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
جو ہوگا اپنکن محبوب میرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
فسبحان الذی اخزی الاعادی

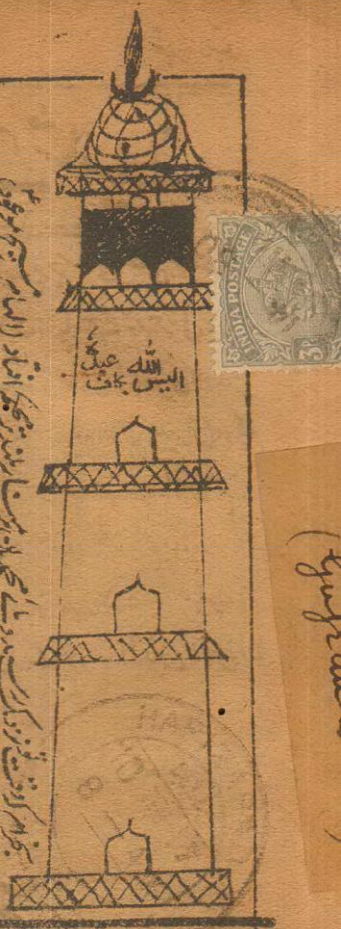

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفت روزہ اخبار جو ہر جمعرات کو قادیان دارالامان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے

فاروق

ایڈیٹر و پروپرائیٹر خاکسار قاسم علی

جلد ۲ | یوم پنجشنبہ مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۱۶ء | نمبر ۳۶

دارالامان کی خبریں

حضرت اولوالعزم سیدنا خلیفۃ المسیح آج ۳۰ اگست کو ۸½ بجے مع اہل و عیال بوجہ سازی طبیعت بغرض تبدیل آب و ہوا شملہ تشریف لے گئے ۔ بسفر رفقت مبارک باد بسلامت روی و باز آئی ۔ حضور کے ساتھ خلیفہ ڈاکٹر رشید الدین صاحب ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر ۔ مولوی عطا محمد صاحب بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی بھی ہیں ۔ ۱۵ روز قیام کا ارادہ ہے امید ہے عید الاضحیٰ سے پہلے تشریف لے آئینگے ۔

خط و کتابت حضور کی قادیان کے پتہ پر بھی ہو سکتی ہے یہاں سے ڈاک شملہ پہنچیگی براہ راست لکھنے کی ضرورت ہو تو حضرت خلیفۃ المسیح سپرنٹنڈنٹ ہوس ۔ ٹوٹی کنڈی شملہ کے پتہ پر لکھیں ۔ قادیان میں نماز پنجگانہ و جمعہ قاضی سید امیر حسین صاحب کو پڑھانے کا حکم دیا اور انتظامی مقامی امور کے لئے منشی شیر علی صاحب کے مشورہ کے ماتحت کام کرنیکا ارشاد فرمایا ۔ باقی حالات کو تقریر فرمائی جو انشاء اللہ چھپے گی ۔

نامہ صادق

لنڈن میں قبول اسلام | اللہ تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے کہ مسٹر شیفیلڈ جو ایک عالم دوست شخص ہیں ۔ اور برادرم قاضی عبداللہ صاحب کے ساتھ ان کی گفتگو مذہبی رہا کرتی تھی آخر بطیب طرز دین اسلام میں داخل ہوئے اور اپنا اسلامی نام اسد اللہ پسند کیا اللہ تعالیٰ انہیں دین اسلام کی خدمات میں بہادریوں کی توفیق عطا فرمائے کام دن بدن بڑھتا جاتا ہے سلسلہ تبلیغ وسیع ہو رہا ہے اسلئے ہمنے زر کثیر کے صرف سے ایک پورا مکان کرایہ پر لیا ہے اور باقاعدہ لیکچروں کا انتظام کیا گیا ہے ۔ وقت قریب آرہا ہے کہ ان گورے گورے منہ والوں کے دل بھی اسلامی نور کی شعاعوں سے چمک اٹھیں ۔ پادریوں کا طلسم اسلام کے نورانی چہرہ کے چمکانے میں ٹوٹا جا رہا ہے زبردست حملوں سے اسلامی صداقتیں عیاں ہو رہی ہیں اب تازہ تریں امر جو زیر بحث ہے وہ عیسائی دنیا کا مایہ ناز قانون شادی و طلاق کے متعلق ہے بیاہ اور طلاق کے موجودہ قوانین مغرب دنیا میں مرد عورت کو باخلاقی سکھانے والے بے رحمی اور بے دردی کا ذریعہ اور قابل عتاب ثابت کئے جا رہے ہیں کیکسٹن ہال میں مجوزہ اصلاحات کے بارے میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا ہے بظاہر تو جنگ کے ان امور کی طرف توجہ دلائی ہے مگر فی الحقیقت خدا چاہتا ہے کہ ثابت ہو جائے کہ اسلامی اصول ہی جو ریگستان عرب میں نبی امی کو خدا نے دئے گئے وہی بہتری اور بہبودی کے لئے کامل اور اکمل طور سے دئے گئے وہی حق و حکمت پر ہمارے اس اسلامی مشن کے متعلق تمام خط و کتابت اور ترسیل زر منی مکان کے پتہ پر ہونی چاہئے لفافہ پر پتہ انگریزی میں لکھنا چاہئے ۔

تمبر (۲)

ایک فوجی لفٹننٹ کا قبول اسلام | یہاں ایک اخبار میں میرا ایک مضمون تائید اسلام میں نکلا تہا جسکو پڑھکر چند اصحاب نے سلسلہ خط و کتابت شروع کیا ۔ انہیں میں سے ایک صاحب لفٹننٹ نرگس صاحب بہادر ہیں جنہوں نے اسلام قبول کرکے اپنا نام عبدالرحمن پسند کیا ہے یہ صاحب کسی میدان جنگ میں مسلمانوں کے ساتھ ملکر دشمن کا مقابلہ کرتے رہے اور تب سے انہیں اسلام کا بہت شوق تہا ۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے ۔ نماز عید الفطر لنڈن میں راقم نے اسلامک سوسائٹی کے زیر انتظام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صوفی ملوس میں پڑھائی بعد نماز انگریزوں کے ایک مجمع میں تائید اسلام پر تقریریں ہوئیں جنکو سامعین نے بہت دلچسپی سے سنا

نمبر (۳) مفتی محمد صادق از لندن

تبلیغ کا موقعہ کس طرح نکلتا ہے

تبلیغ کے واسطے بھی اللہ تعالیٰ عجیب ذرائع پیدا کر دیتا ہے لنڈن میں ایک صاحب ڈاکٹر ملمر نام عیسائیت کی پیدا کردہ مادہ پرستی سے تنگ آکر ایک عدد تک وسیع الخیالی سے کام لیکر ایک نیو لائف سنٹر بنایا ہے جہاں صوفیانہ رنگ میں دعا اور توجہ کا شغل کیا جاتا ہے اور لیکچر دیئے جاتے ہیں میں بھی ایک لیکچر سننے گیا تھا وہاں ایک لیڈی سے ملاقات ہوئی جس کے ساتھ خط و کتابت کا سلسلہ جاری ہوا۔ اور وہ انشاء اللہ اسلام کے بہت قریب آرہی ہے اس نے ہمیں دعوت دی ہے تاکہ گفتگو کا موقعہ نکل سکے۔ یہ تو ہوا۔ اسکے علاوہ ایک اور بات یہ ہوئی کہ میں اس ہال میں اپنا چھاتہ بھول آیا۔ یہاں چونکہ برسات اور سردی ہر دو اچانک آجاتے ہیں۔ اسواسطے میں برادرم چودھری فتح محمد صاحب کی نصیحت کے مطابق چھاتہ اور باران کوٹ ہر وقت ساتھ رکھتا ہوں اس دن بارش نہ تھی۔ ہال سے بہت دور آکر خیال آیا کہ چھاتہ وہاں رہ گیا ہے سوچا کہ اسمیں بھی کوئی حکمت الٰہی ہوگی۔ گھر پہنچکر میں نے اس ہال کے سکرٹری کو خط لکھا خلاصہ جسکا یہ تھا کہ بعض لوگ کہتے ہیں اجنبی تکلیف دہ ہوتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ اجنبیوں پر ہمیشہ مہربانی کرنی چاہیئے مگر میں نے پہلی قسم کے اجنبیوں کو سچا کیا ہے تو امید ہے کہ آپ دوسری کو سچا کرینگے میرا چھاتہ ہال میں رہ گیا ہے مہربانی فرما کر محفوظ رکھ لیں شکریہ میں چند رسالے ارسال ہیں۔ اسکے جواب میں مس میری چیلن سکرٹری Miss Mary Challan کا خط آیا۔ لکھتی ہیں۔ رسالے ملے شکریہ ہم مجھے بہت دلچسپی ہوئی۔ چھاتہ محفوظ ہے آپ ہرگز تکلیف دینے والے نہیں ہوئے ہمنے آپکو ہال میں دیکھا تھا مگر جس کو ہمنے اجنبی سمجھا تھا وہ فرشتہ نکلا اور مجھے خبر نہ تھی۔ یہ خط کا خلاصہ ہے جب میں چھاتہ لینے گیا تو وہاں سکرٹری مسٹر ملمر اور چند اور اصحاب تھے بڑے تپاک سے ملے چائے لائی اور فرمائش کی کہ احمدیت کیا ہے؟ ہمیں سنائیے اختصاراً حضرت احمد کی نبوت اور اسکی صداقت اور اس تازہ وحی الٰہی میں اسلام کی سچائی کی زبردست شہادت پیش کی۔ خدا کے فضل سے اثر اچھا ہوا۔ دو لیڈیوں نے اپنے ایڈریس دیئے کہ جب آپ کے ہاں کوئی لیکچر ہو ہمیں اطلاع کیجائے۔

بائبل میں ترمیم

پادریوں کی ایک کونسل میں یہ بحث اٹھائی گئی ہے کہ زبور ۵۸ جو دعا کی کتاب میں شامل ہے اسکو خارج کر دینا چاہیئے۔ بائبل کا یہ حصہ بہت بے رحمی سکھاتا ہے یہ ہرگز گرجوں میں پڑھا نہ جائے بعض پادریوں نے اور دوسرے علماء نے اسکی تائید کی ہے اور بعض نے مخالفت کی ہے اخبار ٹائمز میں اسپر فریقین کی چٹھیاں چھپ رہی ہیں۔ کینٹربری کانووکیشن نے تو فیصلہ کر دیا ہے کہ اس باب کو خارج کر دیا جائے ان کے گرجوں میں اب اسے کوئی نہ پڑھیگا۔ اسی طرح رفتہ رفتہ بائبل کے بہت سے حصے خارج ہوں گے گو عملی رنگ میں تو پہلے بھی بہت سے حصے خارج ہیں۔

ایک دلچسپ واقعہ

ایک گھوڑا اور ایک گدھا آوارہ ہو کر کسی کے کھیت میں جا پڑے۔ مالک زمین نے لنڈن کی کونٹی عدالت میں اپنے نقصان کا دعویٰ کیا ہر دو جانوروں کو پولیس لے گئی۔ سات دن تک ان کا کوئی مالک نمودار نہ ہوا۔ عدالت نے مالک زمین کو ہرجانہ دلانے کا فیصلہ کیا۔ اسا تو یوں معلوم ہوا کہ ہر دو جانور خود اسی عدالت کے احاطہ کے تھے کونٹی کو بھرنا جرمانہ دینا پڑا۔ (اخبار ٹائمز)

ایک بڑا سیاٹرم سے اتر رہی تھی کہ ٹرام چل پڑی اسے چوٹ آئی۔ عدالت میں نالش ہوئی۔ ٹرام کمپنی سے جرمانہ کو ساڑھے سات سو روپے دلائے گئے۔ یہ لنڈن کا قابل تعریف انصاف ہے (ٹائمز)

بے طاقت عیسائیت

۱۷ جولائی کی شام کو ویسٹمنسٹر میں پادریوں کا جلسہ ہوا۔ اور تجویز پیش ہوئی۔ کہ ایک انجمن اتحاد اقوام قائم کی جائے اکسفورڈ کے بشپ صاحب صدر جلسہ تھے جنہوں نے اپنی تقریر میں رو رو کے فرمایا کہ عیسائیت کو لوگوں نے بہت بے طاقت کر دیا ہے ۱۹

Mohammad Sadiq Mufti
4 Star Street
Edgware Road
London W2 England

مسجد اقصیٰ کے شامیانے

الحمد للہ کہ خاکسار کی اس تحریک پر جو مسجد اقصیٰ کے شامیانوں کے لئے کی گئی تھی۔ سابق بالخیرات احباب نے توجہ فرمائی سب سے پہلے منشی ہاشم علی صاحب نے ایک خیمہ کی سلائی کی ادائیگی کا وعدہ فرمایا۔ بعد ازاں اخی المکرم خانصاحب ذوالفقار علیخاں صاحب نے ۵۰ روپیہ اور خواجہ عبدالرحمن صاحب ڈیمارکیش مقام چوٹی کشمیر نے عاریہ ارسال فرمائے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اس کام کے لئے پانچسو روپیہ تخمینہ ہے۔ احباب جلدی اس ثواب میں پیشقدمی کر کے اسکو پورا کر دیں تا اس موسم گرما میں شامیانے تیار ہو جائیں۔

خادم سلسلہ۔ قاسم علی سکرٹری لوکل انجمن احمدیہ قادیان

خبریں

تعداد

اسیران ۹ اپریل سے برطانویوں نے ۴۶۱۵۵ اور فرانسیسیوں نے ۴۳۷۲۳ جرمنوں کے قیدی پکڑے اور اٹلی نے ۴۰۰۰ اور روسیوں نے ۳۷۲۲۱ قیدی گرفتار کئے جن میں زیادہ تر آسٹروی ہیں جب سے جنگ شروع ہوئی ہے۔ برطانویوں نے جرمنوں کے ۱۰۲۲۱۸ قیدی پکڑے ہیں اور جرمنوں نے ۴۳۰۰۰ ہزار برطانوی پکڑے جنگ کے تمام محاذوں میں انگریزوں نے ۱۳۱۷۷ قیدی پکڑے

جنگ میں لڑنے والوں کی تعداد

موجودہ جنگ میں سپاہیوں کی تعداد کا بہت دفعہ اندازہ لگایا گیا ہے حال میں لنڈن کا ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ سر ولیم رابرٹسن اعلیٰ فوجی افسر کے اندازہ کے مطابق اسوقت ۲ کروڑ ۴۰ لاکھ سپاہی میدان جنگ میں داد شجاعت دے رہے ہیں یہ تعداد متحاربین کی آبادی کا ۱/۱۱ ہے۔ برطانوی سپاہ کی تعداد ملک کی آبادی کا ۱/۱۰ واں حصہ ہے۔

سالونیکا

میں شدید آتشزدگی وقوع میں آئی ہے جس سے تقریباً ڈیڑھ لاکھ آدمی بے خانماں ہو گئے انمیں ۴۰ ہزار یہودی ہیں جانی نقصان کوئی نہیں ہوا۔ اور نہ اتحادیوں کی کسی چیز کو نقصان پہنچا اس آگ کے وقوع ہونیکے بعد آتشزدگی کا ایک اور تازہ وقوعہ عمل میں آیا جس سے ایکہلاد اور گھر جل گئے ان

بقیہ ملاحظہ نمبر ۳ کالم نمبر ۳ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اخبار فاروق

قادیان دارالامان مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۱۷ء

تبلیغ سلسلہ پورٹ بلیئر میں

(نوشتہ امیر عبدالرحمن صاحب بی اے احمدی)

گذشتہ ہفتہ میں یہ عاجز ریوٹنڈ کالنز صاحب کے بنگلہ میں ان کے ہفتہ وار جلسہ میں شریک ہوا۔ دوران تقریر میں پادری صاحب نے بیان کیا کہ بعض مذاہب کے پابند مذہبی زندگی تو بسر کرتے ہیں لیکن اخلاق سے کوسوں دور ہوتے ہیں مثلاً مسلمانوں میں ارکان اسلام کی پابندی کرتے ہوئے جھوٹ۔ فریب قتل اور دیگر حرکات ناشائستہ سے اجتناب نہیں سمجھتے اور اکثر نماز وغیرہ ریاکاری سے خالی نہیں ہوتیں مگر ہماری طرز ٹھیک ہے۔ کہ کوٹھڑی بند کرکے دعا مانگ۔

راقم۔ معلوم ہوتا ہے کہ پادری صاحب کو براہ راست اسلام کی واقفیت نہیں بلکہ استعارہ واقفیت یا سنی سنائی بات سے دھوکہ لگا ہے قرآن میں تو اسے مسلمان کہتے ہیں کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے وہ لوگ امن میں ہیں جو حقیقی طور سے خدا کے فرمانبردار ہیں اور غیر مذاہب کے پابندوں کی عزت اور مال جان کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ اگر میں جہالت کی وجہ سے کسی بدی کا مرتکب ہو جاؤں تو اس سے یہ نتیجہ نکال لینا کہ اسلام اور قرآن نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہوگا درست نہیں ہو سکتا بلکہ ہماری ہمدردی تو ایسی وسیع ہے کہ اپنے گھر سے چاروں طرف ستر ہوں ہمسایہ تک خبر گیری کرتے رہو۔ اور میں آج دو کوس سے چلکا۔ اس جزیرہ پر ایک بیمار کی عیادت کیلئے ہی آیا ہوں۔ بلکہ ہر ایک مذہب کے پابند کا حق ہمسائگی ادا کرنا حکم الٰہی ہے۔ ایک سیٹ والے مسافر اور اجنبی کے حقوق کو ادا کرنا شعار اسلامی ہے۔

ریاکاری کے متعلق عرض ہے کہ یہ کام کسی کے دل سے تعلق رکھتی ہے اور جو کوئی ریاکار ہے اسکی تو نماز ہوتی ہی نہیں اصل بات یہ ہے کہ اسلام ایک سادہ اور قابل عمل مذہب ہے جس پر کہ ہر مقام پر عملدرآمد کر سکے اگر ہم آپکی تہذیب کی تقلید کرتے ہیں تو ہمیں بھی عیسائیوں کی طرح آٹھ نمازوں کی جگہ آٹھویں دن ایک نماز تک اختصار کرنا پڑتا۔ پہلے آپ لوگ بھی ۲۴ گھنٹے میں ہماری طرح آٹھ نماز پڑھا کرتے تھے۔ مگر فیشن اور تہذیب نے ۱/۴ نماز باقی رہنے دی اور وہ بھی پانچ فیصدی افراد میں۔ اور یہ جو آپ نے فرمایا کہ کوٹھڑی بند کرکے دعا مانگ آپ تو اس پر بھی قائم نہ رہے آخر اجتماع کرنا پڑتا ہے اور گرجا میں سب کو جمع ہونا ہوتا ہے۔ اسلام نے کوٹھڑی کا بند کرنا فرض نہیں کیا گو علیحدہ اور پوشیدہ طور سے بھی تین اختیاری نمازوں کو ہم ادا کرتے ہیں لیکن پنج اوقات اکٹھے ہو کر عرض کرنا فضل الٰہی کو جذب کھینچتا ہے سو میں افسوس کرتا ہوں کہ ہم لوگ کوٹھڑیوں کو تلاش کر کرکے حضور دفتر کے مختلف مواقع میں الٰہی فضل کے تارک نہیں ہو سکتے بلکہ دوسروں کے روبرو دعا کرنا اور پھر اسکا مقبول ہو جانا حاضرین کے ازدیاد ایمان کا باعث ہوتا ہے میں نہیں خیال کر سکتا کہ بعض قیدی جو اکیلے دکیلے نماز رغب و روز پڑھتے ہیں آپ لوگ انہیں کونسا انعام دیدیا کرتے ہیں حضرت مسیح نے بھی اکٹھے ہو کر دعا مانگنے کے لئے سخت تاکید کی تھی مگر حواری سو گئے تھے ظیرہ تو تنگی کا وقت تھا ان دنوں تو ایسی حالات درپیش نہیں۔

پادری صاحب۔ عموماً اکثر کے پڑھے لکھے نہ تھے اور تھوڑی نہوڑی بات پر مسیح کی سرزنش سہتے تھے لیکن صلیب کے وقت ان کی مایوسی کمال تک پہنچ گئی لیکن جب انہوں نے مسیح کو مردوں سے جی کر جاتے دیکھا۔ تو انہوں نے مسیح کی قوت جلال اور شوکت کو دیکھا جیتک وہ دکھ اٹھاتے رہے تب تک حواریوں نے مسیح کا کچھ بھی نہیں دیکھا۔

راقم۔ مینے تین مرتبہ بائبل کا مطالعہ کیا لیکن مجھے یہ معلوم نہ ہوا کہ مسیح مرکر زندہ ہوا تھا۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ حضرت مسیح نے فرمایا کہ اس زمانہ کے بدذات لوگوں کو یونس نبی کے معجزے کے سوا اور کوئی معجزہ نہیں دکھایا جائے گا۔ جس طرح یونس نبی تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ کے اندر رہا۔ اسی طرح ابن آدم عیسےٰ تین دن اور تین رات زمین کے پیٹ میں رہیگا۔

اب آپ غور فرمادیں کہ یونس نبی زندہ ہی مچھلی کے اندر رہا اور زندہ ہی نکلا گو بظاہر لوگوں نے اسے مردہ گمان کر لیا ہوگا۔ اسی طرح مسیح بھی زندہ ہی قبر کے حجرہ میں رہا اور زندہ ہی نکلا لوگوں نے اسے متوفی سمجھ لیا سو جبتک یہ الفاظ انجیل میں موجود ہیں۔ تب تک اسکا یہ معجزہ یونس کے معجزہ کی طرح ہر ایک فہیم انسان کو ماننا پڑتا ہے

پس وہ صلیب پر مرکر قبر میں نہیں گئے ورنہ یونس سے تشبیہ دینا مسیح کو غلط ٹھہرانا ہوگا۔ اور یہ جو مسیح نے کہا کہ کوئی اور نشان نہیں دکھایا جاویگا۔ اس فقرہ میں گویا مسیح نے ان لوگوں کا رد کرتے ہیں جو یہ کہتے ہیں۔ کہ مسیح نے یہ نشان بھی دکھایا کہ وہ آسمان پر چڑھ گیا۔ میرے صاحبو! جب مسیح خود فرماتے ہیں۔ کہ میں یونس نبی کے معجزے کے سوا اور کوئی معجزہ نہیں دکھاؤنگا تو پھر کسی کی کیا مجال ہے کہ ان کی تردید کرکے ان کو آسمان پر چڑھائے کیونکہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ مسیح نے اپنی اصل حقیقت آسمان پر چڑھنے سے ظاہر کی اور یہی مسیح کی خدائی اور الوہیت پر دلیل لائی جاتی ہے تو پھر میں یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ مسیح خود انکاری ہے کہ میں یونس نبی کے معجزے کے سوا اس زمانہ کے بد لوگوں کو اور کوئی معجزہ نہیں دکھاؤنگا۔ اول تو یونس کی مثال سے ہی ساری حقیقت کھلجاتی ہے لیکن دوسری جگہ عبرانیوں باب ۵ آیت ۷ میں صاف لکھا ہے کہ پھر اسنے بڑے درد اور الحاح سے اس کے آگے دعا مانگی جو اسے موت سے بچا سکتا تھا۔ چونکہ وہ خدا تھا نہ انسان تھا۔ اس لئے اسکی دعا سنی گئی پس معلوم ہوا کہ وہ صلیب کی لعنتی موت سے بچ گیا۔

آپ خود فہیم ہیں کہ چند گھنٹے میں

ایک جوان کس طرح جان بحق ہو سکتا ہے دراصل یوسف ارتمیا جو ایک بااثر شخص تھا وہ گاردکو رشوت دیکر مسیح کو اٹھا لے گیا اگر کچھ دال میں کالا نہیں تھا تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے چوروں کی طرح انکی ہڈیاں کیوں نہ توڑی گئیں دراصل پیلاطوس اور اسکی بیوی سب مسیح کو بیگناہ سمجھکر چھوڑنے پر تلے ہوئے تھے۔

مسٹر کلارک - ایک اور صاحب بولے بیشک پیلاطوس نے مسیح کو بے گناہ قرار دے کر اور ہاتھ دھوکر اپنی بریت کا اظہار کیا۔

راقم - ہاں اس ڈراونی خواب کا نتیجہ چونکہ پیلاطوس پر وارد نہ ہوا۔ لہٰذا مسیح صلیب پر نہ مرا۔ علاوہ ازیں مسیح کے جسم سے بعد از واقعہ صلیب خون کا نکلنا اور گلگیل کی سڑک پر اپنے زخموں میں انگلیاں ڈلوا کر اپنی تشخیص کرانا اور مچھلی اور شہد حواریوں کے ساتھ کھانا اس بات کو صاف کر دیتے ہیں کہ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ بیہوشی کی حالت میں اتار لئے گئے تھے۔

پادری صاحب ! چونکہ ہمارے عقیدہ میں ہمیشہ سے یہ امر مسلم چلا آتا ہے کہ مسیح صلیب پر مر گیا اسلئے کوئی وہم نہیں کر سکتا کہ ہمارا عقیدہ جعلی اور بے سروپا ہو ۔۔۔۔ آپ نے ہمارے جلسہ کو بجائے فائدہ کے نقصان زیادہ پہنچایا ہے پس بہتر ہو کہ اب جلسہ ختم ہو جاوے اور سٹیم بوٹ (جسمیں سوار ہو کر ہمنے اپنے فرودگاہ میں واپس آنا تھا) ہی جانے والا ہے۔

راقم - میں آپ لوگوں کا مشکور ہوں کہ آپنے مجھے تقریر کرنے کی اجازت بخشی۔ پھر میں آپ صاحبان سے معافی مانگتا ہوں اگر کوئی سخت لفظ میری زبان سے بولا گیا ہو اسکے واسطے درگذر کریں۔

آج پھر دو انگریز جو اس جلسہ میں شریک تھے ہمارے سکول میں آئے قریباً دو گھنٹہ مذکورہ بالا مسائل پر تقریر ہوئی سن سن کر حیران رہ گئے آخر کار کہا کہ ہم تو پادریصاحب پر بھروسہ رکھتے تھے مگر پادری صاحب نے آپ سے گفتگو کرنے سے اعراض کر لیا ہم کیا جواب دیں۔ خیر ہم ان مجیبہا امور پر غور کرینگے۔

ایک صاحب بولے کہ مسیح نے بہت سے کام کئے تھے جو تحریر میں نہیں آسکتے اگر وہ لکھے جاتے تو وہ کتابیں دنیا میں نہ سماتیں۔

راقم - یہ سراسر مبالغہ ہے آپ دانا آدمی ہیں اگر وہ کتابیں دنیا میں نہ سماتیں تو وہ کام کس طرح دنیا میں سما گئے آخر کام بمقابلہ تحریر کے زیادہ جگہ گھیرتا ہے جنگ اعظم یورپ میں سمائی ہوئی ہے کیا اسکی تاریخ ہمارے سکول میں نہیں سما سکتی حیران ہو کر شرمندہ ہو گیا۔

یہاں پر خدا کا اور بھی فضل ہوا کہ چند ایک روپیا اس عاجز کی پوری ہوئیں جن سے دو نئے آدمی فی الفور داخل سلسلہ ہو گئے ان کا فارم بیعت پر کرا کر بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح موعود اسی ڈاک میں ارسال ہے اور پھر ہن لوگوں میں بھی چرچا ہو رہا ہے مگر کتابوں اور اشتہاروں کی قلت ہے وقت کم ملتا ہے۔ ورنہ فوراً فوراً کلمہ حق پہنچاؤں ایک ہندو کا رقعہ بھی ارسال ہے جسکا اثر لوگوں پر بہت ہوا ہے شاید دوسروں پر بھی پڑے۔ (عبدالرحمن)

ایک عجیب نشان

یکم دسمبر ۱۹۱۶ء کی بات ہے۔ کہ میرے سوم مڈل کا امتحان دیا۔ قبل ازیں اکثر میں ہی اول رہتا تھا۔ لیکن آخری امتحان میں درگا پرشاد سکنہ ٹیلرآباد اول ہو گیا۔ مجھے یہ بہت ہی صدمہ ہوا۔ اس پر مولوی عبدالرحمن بی اے ہیڈ ماسٹر نے میرے لئے خدا کے آگے دعا مانگی۔ پھر دوسرے دن انہوں نے مجھ سے اور ماسٹر رنجیت سنگھ صاحب اور کئی اور دوستوں کے روبرو کہا کہ ہمیں الہام ہوا ہے کہ

جس کا یہ مطلب تھا کہ خدا خود اپنے ہاتھوں سے بسرام کے لئے تعلیم کا سامان کریگا۔ مگر حسب دستور ۲۵ روپیہ کا ماہوار وظیفہ درگا پرشاد کو مل گیا اور مارچ ۱۹۱۷ء میں وہ کلکتہ روانہ ہو گیا کسی نے ہیڈ ماسٹر صاحب سے کہا کہ بسرام کا کام تو نہ ہوا۔ درگا پرشاد کلکتہ چلا گیا ہے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے فرمایا کہ خدا کا راجہ اور حکومت کلکتہ میں بھی ہے وہیں سے اسے واپس لا کھتا ہے صبر سے کام لو دیکھو خدا کیا کچھ کرتا ہے خدا کی شان وہ بیچارہ صرف تین روز ہی سکول میں جا سکا۔ ایسا بیمار ہوا کہ جان کے لالے پڑ گئے۔ ناچار واپس ہوٹلیر میں آ گیا اور وظیفہ لینے سے انکار کر دیا اور لکھدیا کہ میرا وظیفہ بسرام کو دیدیا جاوے۔ اسپر چیف کمشنر صاحب بہادر نے اپنا پہلا حکم منسوخ کر کے تین سال کے لئے ۲۵ روپیہ ماہوار وظیفہ مجھے عنایت فرمایا گویا ہیڈ ماسٹر صاحب کی دعا سے مجھے نو صد روپیہ مفت منظور ہو گیا اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ پانچ ماہ کے بعد یہ وظیفہ درگا پرشاد سے واپس ہو کر مجھے دیا جاویگا مگر ہیڈ ماسٹر کا الہام ہو بہو سچا نکلا۔ بیشک پرمیشور زندہ پرمیشور ہے جس نے نہاں در نہاں و پوشیدہ در پوشیدہ باتیں ہیڈ ماسٹر صاحب پر کھولدیں۔ علاوہ اسکے مینے اور ماسٹر رنجیت سنگھ اور دوسرے دوستوں نے کئی معجزے ہیڈ ماسٹر صاحب کے دیکھے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا زندہ پرمیشور سے تعلق ہے میں تو ان کا اس قدر مشکور ہوں کہ عمر بھر بھی انکا احسان نہیں بھول سکتا۔ میں زندہ پرمیشور کی قسم کھا کر لکھتا ہوں کہ جو کچھ مینے لکھا ہے یہ حرف بحرف سچ ہے جھوٹ بولنا لعنتی انسان کا کام ہے فقط

راقم

بسرام اسسٹنٹ ٹیچر سکول گورنمنٹ
پورٹ بلیر مورخہ ۱۵ جون ۱۷ء

نظم

(از نتائج طبع محمد موسیٰ سورامی)

مردوں کا زندہ ہونا ہے نمایاں اس مہینہ میں
عیاں راز خدا ہیں جسکے سینے کے دفینے میں
ہے کندہ نام نورالدین۔ پھر محمود احمد کا
خلافت کے خزانہ میں نبوت کے نگینے میں
نہ کیونکر مرسٹیں اس در پہ اپنی زندگانی سے
وصال حق ہے مضمر لکھ یاں مرنے میں جینے میں
وہ پیارا کیوں نہ ہو اسرار حق کا خازن و مخزن
خدا نے بھر دئے اسرار حقہ جسکے سینے میں
مزا تو احمدیت کا تبھی ہے جسبدم آئے گی
شراب وصل حق۔ ہر احمدی بھائی کے پینے میں
ترا محمود ہونا کب چھپا ہی بلکہ ظاہر ہے
غلام احمد کے جوہر ہیں بیاں تیری سینے میں

خدا ہی ان کو راہ راست پر لائے گا جو ہمارے مقابلہ سے جو ہمارے ساتھ کر رہے ہیں +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ثلث القرآن فی رمضان

(حضرت اولوالعزم خلیفہ ثانی کے درس رمضان سے نوٹ)

(نوشتہ اکمل)

گذشتہ سے پیوستہ)

۱۱۱- وعلی الذین یطیقونہ فدیۃ۔ بمشکل اسکو ادا کرسکتا ہے بوجہ ضعف غش تک نوبت پہنچ جاتی ہے یا صحت غیر معمولی طور پر بگڑ جاتی ہے۔

فمن تطوع۔ یہ تو فرض ہیں اگر اس سے زاید بھی رکھو گے تو بھلا ہوگا۔ مثلاً ایام بیض وغیرہ۔

(ب) فلیصمہ میں بتلادیا کہ سارا مہینہ نہ کہ صرف تین یوم

۱۱۲- تحتانون انفسکم۔ اپنے نفس کا جو حق تھے وہ نہیں دیتے تھے۔ یہ مطلب نہیں کہ حکم ممانعت کا نہ وہ کرتے تھے بلکہ ممانعت نہ تھی اور وہ رکھتے تھے جیسا کہ ایک صحابی کے طرز عمل سے واضح ہے

۲۶ جون ۱۹۱۷ء

پانچواں روزہ

شروع ۲۰ منٹ ۳ بجے

آٹھواں رکوع

۱۱۳- بان تا توا البیوت۔ ہر چیز کے حصول کے لئے کچھ طریق ہوتے ہیں انہی پر چلنے سے کامیابی ہوتی ہے پس ماہ رمضان ہی میں حسب شریعت اسلام روزہ رکھنے سے فائدہ ہوگا اگر کسی اور مہینے میں یا خلاف شریعت اسلامیہ روزہ رکھکر یا اور عبادت بجالائے مثلاً مروجہ چلہ کشی کوئی نہ تک پہنچنا چاہیگا تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ کوئی دروازہ سے اندر داخل نہ ہو۔ بلکہ نقب لگا کر داخل ہو اور جاکر دیکھو میں کیسی مشقت اٹھا کر آپ تک پہنچا ہوں۔ شاباش مشقت سے نہیں بلکہ اطاعت سے۔

۱۱۴- وقاتلوا۔ چار احکام بتلائے ہیں دینی جنگ میں ابتدا منع ہوتی ہے اسکے یہ معنی نہیں کہ اسلام کسی کو پہلے حملہ کی اجازت نہیں دیتا۔ بیشک مذہب کے لئے بغیر اسکے کہ دوسرا مذہب حملہ آور نہ ہو۔ جنگ میں پہل جائز نہیں مگر سیاسی جنگوں میں حملہ جائز ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات قوم کی زندگی اسی میں ہوتی ہے کہ حملہ کر دیا جائے۔ جہاد کے ساتھ چند شرائط ہیں (۱) فی سبیل اللہ جنگ ہو جس کا اعلان امام صادق کی طرف سے ہو (۲) انہی لوگوں سے جو لڑتے ہوں (۳) بچے عورتیں سول آبادی سے نہیں۔ (۴) اعتدار نہ ہو۔ صلح کی درخواست کریں تو فوراً مانو۔

(ب) واقتلوا ھم۔ ھم کون؟ الذین یقاتلونکم حیث ثقفتموھم میں اس غلطی کا ازالہ کیا جو لاتعتدوا اور الذین یقاتلونکم سے بعض کو پیدا ہو سکتی ہے کہ شاید یہ صرف اسی گروہ سے لڑنے کا جواز ہو۔ جو پہل کر چکا اور اسی دشمن کے فوج کے دوسرے حصہ سے مقابلہ نہ کیا جائے۔

۱۱۵- الفتنۃ اشد من القتل۔ بعض لوگ خود جنگ نہیں کرتے دوسروں کو اکساتے ہیں چونکہ پہلے فرمایا تھا الذین یقاتلونکم اسلئے تشریح کر فرمادی کہ ایسی شریر قوم جو دوسروں کو ابھارتی ہے تمہارے خلاف وہ زیادہ سختی سے جنگ کئے جانے کی سپین میں اس حکم کی نافرمانی ہوئی تو مسلمان وہاں سے سختی سے نکالے گئے

۱۱۶- ویکون الدین للہ۔ دین کے بارے میں ہر ایک کو کامل آزادی ہو جائے مذہب کا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا جائے

۱۱۷- فلا عدوان الا علی الظالمین۔ ظالم کے لئے ہی سزا ہے

۱۱۸- انفقوا فی سبیل اللہ۔ یہ نہ صدقہ ہے نہ زکوٰۃ بلکہ "چندہ" ہے جنگی ضروریات کے لئے۔

(ب) ولا تقولوا بایدیکم الی التھلکۃ۔ اگر چندہ کا انتظام نہ کرو گے تو اپنی قومی تباہی کا موجب بنو گے مت ڈالو اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں چونکہ تم نے خدا کے لئے ہاتھ پھیلائے نہیں (زبیں للہ خرچ کرنا) اسکی سزا میں تمہارے ہاتھ جس سے سب کام ہوتے ہیں جکڑے جائینگے۔ کسی کام کے نہ رہو گے۔ یہ مطلب نہیں کہ دین کے لئے کبھی انسان اپنے آپکو مشکلات میں نہ ڈالے۔

(ج) واحسنوا۔ نیکی میں کمال کو پہنچ جاؤ۔

۱۱۹- تلک عشرۃ کاملۃ۔ چونکہ پہلی آیت کے معنے یہ بھی ہو سکتے تھے کہ تین دن اور گھر رکھے تو سات تو بتایا کہ یہ مراد نہیں بلکہ دس پورے رکھنے مراد ہیں۔

۱۲۰- ذٰلک۔ التمتع یا یہ کہ قربانی اسکے لئے ہے جو مسجد حرام کا رہنے والا نہ ہو۔

۵ بجے ختم

نواں رکوع

(بعد از نماز عصر) ۵½ بجے

۱۲۱- یعلمہ اللہ۔ اس سے یہ بتانا مقصود ہے۔ کہ اللہ اسپر انعام دیگا۔

۱۲۲- تزودوا۔ کیا زاد لو گے بتایا کہ التقویٰ اسمیں یہ بھی سمجھایا کہ حج سے تمہاری ذمہ واری بڑھ گئی اب زیادہ تقویٰ کا خیال رکھو۔ جیسے اجلے کپڑوں والا چھوٹے سے چھوٹے دھبے سے بچتا ہے۔

۱۲۳- من حیث افاض۔ یہ حجت ہے جھگڑالوؤں پر خدا نے خود اسجگہ کا نام نہیں دیا۔ بلکہ تفسیر کے لئے سنت کا تفحص ضروری ہے خواہ حضرت ابراہیم کا طریق دیکھنا پڑے

۱۲۴- الد۔ سخت جھگڑنے والا جو حق کی طرف نہ جھکے۔

۱۲۵- اخذتہ۔ آمادہ کرتی ہے اسکو عزت گناہ پر

(ب) بالاثم۔ گناہ کی وجہ سے عزت تقویٰ کی طرف جانے نہیں دیتی۔ بلکہ گناہ پر اکساتی ہے۔

۱۲۶- ادخلوا فی السلم کافۃ۔ کسی جماعت کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ تمام افراد کام میں لگے ہوں جماعت سے جو فضل مختص ہیں۔ وہ اسی صورت میں ہو سکتے ہیں۔ کہ سب جماعت اس کام میں منہمک ہو۔ اے مسلمانو! داخل ہو جاؤ اسلام میں سب کے سب کوئی باہر نہ ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) سلم کے تمام پہلوؤں کو اختیار کرلو۔ یہ افراد کے لحاظ سے معنی ہیں۔

۱۲۷۔ فی ظلل من الغمام۔ یہ محاورات قرآنیہ عذاب کے متعلق ہیں۔

دسواں رکوع

۱۲۸۔ من اٰیۃ بینۃ۔ یہ بتلانا مقصود ہے کہ نعمت اللہ کی جو قدر نہیں کرتا وہ عذاب میں مبتلا ہوتا ہے۔ یہ خاص طرز ہے کہ بنی اسرائیل سے انعامات پوچھنے کو فرمایا اور اب عذاب اپنے خود دیکھ لو۔

۱۲۹۔ یوم القیٰمۃ سے مراد یہاں دنیا ہی میں فیصلہ کا دن ہے جبھی کفار معترضین مسخر کرنیوالوں کو دندان شکن جواب ہو سکتا ہے۔

۱۳۰۔ امۃ واحدۃ۔ امت سے مراد ملت حق کے مقابلہ میں سب ایک تھے۔ الکفر ملۃ واحدۃ (۲) ان لوگوں کو مدنی الطبع بنایا ہے باوجود اختلاف کے ایک دوسرے کی اعانت کا محتاج ہے۔ حقوق کے لئے لڑائی بھی ہو جاتی ہے اس کے لئے حکم کا آنا ضروری ہے وہ حکم ان کے فائدے کے لئے ہے مگر وہ اس سے بھی اختلاف کرنے لگجاتے ہیں کیوں ہو بغض ایکدوسرے سے ہوتا ہے اور اسی ضد میں کہہ دیتے ہیں ہمارے حریف نے مانا اسلئے ہم نہیں مانتے۔

۱۳۱۔ متی نصر اللہ۔ گھبرا کر ایسا نہیں کہا بلکہ دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور پوچھا ہماری تسلی کے لئے بتایا جائے کہ کب اسکا جواب ملا قریب۔ یہ جواب سے معنوں کی تائید کرتا ہے۔

۱۳۲۔ یسئلونک۔ صحابہ جب سمجھے کہ بغیر باسار والضرار کے نصر اللہ کا وقت نہیں آتا۔ تو وہ جوش میں بول اٹھے کہ ہم اپنے اوپر خدا کی راہ میں مشکلات وارد کرنے کے لئے تیار ہیں فرمائیے کیا خرچ کریں۔

۱۳۳۔ کتب علیکم القتال۔ فرمایا۔ مال خرچ کرو۔ پھر جانیں بھی دینی ہونگی۔

۱۳۴۔ وھو کرہ لکم۔ مسلمان بوجہ اس کی اور نرمی اور اخلاق کے جو انمیں پیدا کیا گیا تھا یہ پسند نہیں کرتے تھے کہ ہم تلوار سے ان کافروں کو سیدھا کریں تو تو بہرحال یہی چاہتے تھے کہ ہم دشمن تک کو بھی تکلیف نہ دیں مگر اللہ نے فرمایا کہ اب بہتری اور تمہاری زندگی اسی میں ہے کہ قتال کرو۔

گیارہواں رکوع

۱۳۵۔ اصحاب النار۔ اصحاب کہنے میں اشارہ ہے کہ وہ اپنی آگ اپنے ساتھ لائینگے دنیا میں بھی آگ ہی جلاتے رہیں لڑائی و فساد کی آگ۔

۱۳۶۔ عن الخمر والمیسر۔ ان دونوں باتوں کا جنگ سے خوب تعلق ہے۔ لڑائی اور شراب دونوں عقل پر پردہ ڈالکر جوش قائم کرتے ہیں اسلئے دنیاوی لوگ استعمال کرتے ہیں۔

۱۳۷۔ اثمھما اکبر من نفعھما۔ حرمت مقابلہ کے لحاظ سے ہوتی ہے یعنے ضرر زیادہ ہے نفع سے یہ نہیں کہ حرام میں کسی قسم کا نفع بھی نہیں بعض لوگ کسی چیز میں کوئی نفع یا حلال میں کوئی ضرر سنکر گھبرا جاتے ہیں حالانکہ لحاظ کثرت کا چاہیئے۔

۱۳۸۔ ماذا ینفقون۔ ماذا کے دو معنے ہوتے ہیں۔ ایک معنی کے لحاظ سے پہلے جواب دیا۔ ایک معنی کا اب دیتا ہے کہ العفو اسکی حکمت کی طرف کذٰلک یبین اللہ فرما کر توجہ دلائی۔ ضرورت سے زیادہ بہتوں شے ہر ایک اپنی اپنی فطرت و قوت ایمانی کے لحاظ سے معنے لے لیگا۔

۱۳۹۔ امۃ مومنۃ۔ مومن لونڈی کو حرہ مشرکہ سے اچھا ٹھہرایا کیونکہ مومنہ کا تو فقط جسم غلامی میں ہے مگر حرہ مشرکہ کی روح شیطان کی غلامی میں ہے اہل کتاب تو کوئی قانون رکھتے ہیں جسپر غور کرنے سے وہ نکل سکتی ہے۔ (منٹ ۲۰۔ بجے پر ختم ہوا)

۲۷ر جون ۱۹۱۷ء

بارہواں رکوع

منٹ ۴۰۔ بجے ۳۰

۱۴۰۔ اذی باعث ضرر۔ نجس و ناپاک یطھرن غسل کرلیں۔

احکام حیض کے بارے میں اسلام کے احکام تمام مذاہب کے حکموں سے وسیع ہیں۔

۱۴۱۔ انی شئتم۔ انی کے معنے (۱) این حرث ہیں جہاں چاہو (۲) حیث چاہو (رات ہو دن ہو) مستثنیات بیان ہو چکے ہیں جس طرح چاہو۔ اس میں جو شبہ تھا۔ اسکا ازالہ کر دیا۔ قد ھو لا نفسکم کہ وہ طریق اولاد پیدا ہونیکا موجب بن سکے۔

۱۴۲۔ عورت مردوں کو بعض اوقات ان حالات میں کر دیتی ہے کہ وہ کسی بات پر قسم کھا لیتا ہے اسلئے قسموں کے احکام بیان فرمائے۔

۱۴۳۔ باللغو فی ایمانکم۔ ایسی قسموں پر مغو کا لفظ بول کر در اصل روکا ہے کہ مومنوں کے لئے آیا ہے والذین ھم عن اللغو معرضون۔

۱۴۴۔ ولھن مثل الذی علیھن۔ مساوات بلحاظ حقوق ہے مگر انتظامی وجوہات سے مردوں کو غلبہ ہے انتظامی طور پر کسی کو نگران بنانا تو مردوں میں بھی ہوتا ہے ایکسر دوسرے مردوں پر حاکم ہے۔ پس یہ حق تلفی نہیں

(۲۰ منٹ ۔ بجے ختم)

بعد از نماز عصر ۵ ۲/۴ شروع

تیرہواں رکوع

۱۴۵۔ حتی تنکح زوجا۔ باوجود بہت سی شرائط کے جب طلاق بائن ہو جائے گی تو ضرور ہے کہ بیوی کسی نئے میاں کے پاس جائے اور میاں نئی بیوی کرے تاکہ دونوں کو ایک دوسرے کی قدر معلوم ہو جائے اور اگر دوسرے نکاح سے اطمینان ہو جائے۔ تب بھی اچھی بات ہے۔

۱۴۶۔ فبلغن اجلھن۔ آخری حصہ وقت عدت پہنچ جائے۔ نہ یہ کہ مدت عدت گذر جائے کیونکہ ان آخری معنوں کو فامسکوھن روکتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی مذہب کے مسلمان

(از جناب حکیم احمد حسین صاحب احمد)

(گذشتہ سے پیوستہ)

دعوئی مہدویت و مسیحیت

اس دعوی کی بنا قرآن کی آیت استخلاف ہے جس سے چودھویں صدی کے خلیفہ کا مثیل مسیح ہونا ثابت ہوتا ہے چونکہ وہ منعم سے ہوگا اسواسطے وہی مہدی بھی ہوگا۔ اور اسی امر کی تائید یہ حدیث بھی کر رہی ہے لا مھدی الا عیسیٰ یہ حدیث صحیح حدیث اسفار حدیث سے ہے منجملہ ان کے یہ حدیث ابن ماجہ میں بھی موجود ہے مرزا صاحب نے عین صدی کے سر پر حدیث مذکور اور قرآن کے مطابق دعوئی مہدی و مسیح کیا ہے دنیا میں سوائے حضرت مذکور کے کوئی دوسرا شخص اس دعوے کے کرنیوالا نہیں ہوا ہے آپنے نہ صرف دعوئی ہی کیا ہے بلکہ اس دعوئی کے دلائل میں اتنی سے زیادہ کتابیں تحریر کیں جنمیں دلائل کے توڑنے والوں کے واسطے انعامات بھی مقرر فرمائے اور جنکو آجتک کوئی توڑ نہیں سکا اور نہ یقیناً آئندہ کسی زمانہ میں کوئی انکی تردید کرسکیگا کیونکہ وہ دلائل قرآن اور رحمان کے بتائے ہوئے ہیں پس اسقدر صداقت کی دلائل کے موجود ہوتے ہوئے انکار کرنا شقاوت ازلی ہے۔

غیر مذاہب پر اتمام حجت

چونکہ تمام مذاہب جیسے عیسائی۔ یہود و ہنود پارسی بدھ وغیرہ وغیرہ اپنے اپنے مذہب کی کتابوں کی رو سے اس امر کو تسلیم کئے ہوئے ہیں کہ یہ زمانہ بہار سے نسبت رکھتا ہے اور وہ شروع ہو چکا ہے جو ہمیشہ خزاں کے بعد آتا ہے اور جبکہ دنیا میں بدی ہی بدی چاروں طرف پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور یہی وہ زمانہ ہے جسمیں ادھرم اور لامذہبی نقطۂ کمال تک پہنچی ہوئی ہے اسواسطے دنیا میں اسی صدی اور ٹھیک اسی زمانہ میں خدا کی طرف سے ایک عظیم الشان اوتار یا نبی یا مصلح جو بھی آنے والا ہے آنا چاہیے۔ ہنود کرشن یا نشکلنک (بے عیب اوتار) کے یہود اور عیسائی اور مسلمان مسیح موعود کے اسی طرح پارسی اور بدھ بھی منتظر ہیں اور چونکہ یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ اسلام کے سوا دوسرا کوئی مذہب سچا اور زندہ مذہب نہیں ہے جیسا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے کتاب براہین احمدیہ ہر چہار حصص جلد دوم صفحہ نمبر میں ان دلائل کو جو اسلام کی صداقت میں تحریر کی گئی ہیں توڑنے والے کے لئے دس ہزار روپیہ کا انعام مقرر کرکے دنیا کے لوگوں کو اسلام کا زندہ اور سچا مذہب ہونا ثابت کر دیا ہے جس کا جواب آج چھتیس برس ہو گئے ہیں کسی نے بھی نہیں دیا پس یقیناً دلائل نیرہ سے ثابت ہو گیا کہ آنے والا مصلح یا مسیح یا کرشن غرض جو بھی خدا کی طرف سے دنیا کی اصلاح اور نیکی کی تخم ریزی کے لئے آنے والا ہے وہ مذہب اسلام کے علاوہ کسی دوسرے مذہب سے ہرگز نہیں آسکتا کیونکہ اسلام کے سوا اب کوئی دوسرا مذہب دین خدا اور راہ ہدی کہلانیکا مستحق نہیں رہا جیسا کہ براہین کے مطالعہ سے یہ ثابت ہو چکا ہے اور پھر جب یہ امر تحقیق شدہ ہے کہ آنے والا آنحضرت صلعم کا ہی خلیفہ چودھویں صدی کا امام مسیح و مہدی ہوگا جو عین صدی کے سر پر اپنے منجانب اللہ ہونے کا مدعی ہو کر منہاج نبوت پر اپنی صداقت کا اظہار کریگا اور چونکہ آنحضرت صلعم تمام دنیا کے رسول تھے جیسا کہ قرآن میں موجود ہے قل انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ کہدے اے محمد کہ میں تم تمام کی طرف رسول ہوں۔ خواہ تم دنیا کی کسی آبادی کے رہنے والے ہو) اسواسطے آپکا آخری خلیفہ بھی تمام دنیا کے مذاہب پر اسلام کی صداقت کو ثابت کریگا اور تمام اقوام کا اسکو ماننا لازم اور فرض ہے قرآن نے فاقتم الظفار کا کام یہ مقرر فرمایا ہے کہ وہ آکر دنیا کے تمام مذاہب پر قرآن اسلام اور آنحضرت صلعم کی صداقت پر اتمام حجت پوری کریگا جیسا کہ فرمایا ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ۔ تمام مفسرین قریب قریب متفق ہیں کہ یہ امر مسیح موعود کے لئے مقرر ہے پس لیظھرہ علی الدین کلہ کی پیشگوئی کو پورا کرنے والا اسوقت صرف ایک ہوا ہے جس نے براہین احمدیہ تحریر فرمائی اور پھر جسنے ہندوؤں کے لئے کرشن یا نشکلنک اوتار اور مسیحیوں اور مسلمانوں کے لئے مسیح اور مہدی امام وقت مجدد اور دنیا کا آخری اوتار ہونے کا دعوی کیا اور ہر مذہب کی کتاب سے اپنے منجانب اللہ ہونیکا ثبوت پیش کیا آسمانی نشان دکھلائے اور رسولوں اور خدا کے مقبولوں کے جو نشان ہوتے ہیں وہ تمام اسمیں پائے گئے منجملہ ہزاروں دلائل کے ایک دلیل بھی اپنی صداقت کے لئے پیش کی جو تمام مذاہب اور اقوام کے لئے مشترک ہی یعنے یہ کہ دنیا کا ہر وہ شخص جس نے کسی ایک کو بھی دنیا میں صادق یا خدا کا اوتار یا نبی تسلیم کیا ہے جس معیار سے اسنے کسی کو صادق مانا ہے اسی معیار سے وہ آپکی صداقت کو پرکھ کر دیکھے یقیناً تعصب اور ہٹ دھرمی کو چھوڑ کر جب وہ غور کریگا تو اسی معیار سے حضرت موصوف مذکور کی صداقت کا اسے قائل ہونا پڑیگا۔

چکڑالویوں کا رد

اصولی طور پر

انجمن اہل الذکر والقرآن المعروف چکڑالوی صاحبان کا مشتہرہ ایک اشتہار میری نظر سے گذرا جسکا خلاصہ یہ ہے کہ جملہ رسل وانبیاء پر اسوا اُس کتاب کے جو انپر نازل ہوئی ہے کوئی اور وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل نہیں ہوئی جو کہ بطور تفہیم و تفسیر کتاب اللہ ہو۔ بلکہ نبی اور غیر نبی کتاب اللہ کے سمجھنے میں برابر ہیں اسلئے انہوں نے صاف الفاظ میں لکھدیا ہے کہ "وحی صرف قرآن مجید ہی ہے" اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نہ کوئی وحی علاوہ قرآن کریم کے نازل ہوئی اور نہ آپنے کوئی عملی نمونہ امت کے سامنے پیش کیا جس سے امت کو حکم الٰہی کے بجالانے میں سہولت ہوتی۔

مثلاً قرآنمجید میں ارشاد ہوتا ہے واذا ضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوٰۃ یعنے اے مسلمانو! تم مقیم ہونے کی حالت میں پوری کامل نماز (الصلوٰۃ) ادا کیا کرتے ہو جب تم سفر کی حالت میں ہو تو اسمیں سے کم کر دینے میں کوئی گناہ نہیں اب مسلمان حیران ہیں کہ قرآن کریم نے تو ابھی پوری کامل نماز (الصلوٰۃ) کا نقشہ بتایا نہیں اسپر اور حکم دیدیا ہے کہ اسمیں سے قصر کرو اور یہ بھی نہیں بتایا کہ قصر کس چیز میں سے کرو۔ آیا رکعات میں یا اوقات میں یا ہر دو میں اور قرآن میں صاف لکھا ہے وما جعل علیکم فی الدین من حرج یعنے دین کے معاملہ میں کسی طرح کی تنگی نہیں کی یہ خوب آسانی ہے کہ ابھی تک پوری نماز ہی کا پتہ نہیں لگا اور اسپر کمی کا اور حکم دیدیا بات یہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ یہ صرف لوگوں کی بدبختی ہے کہ دین میں مشکلات پیدا کر لیتے ہیں اللہ تعالےٰ نے صاف فرمادیا ہے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ ۔ اے مسلمانو! تمہارے لئے بالتحقیق بلاچون وچرا رسول اللہ میں عمدہ نمونہ موجود ہے یعنے دین کی سب ضروری باتیں یہ رسول اپنے عملی نمونہ سے تم میں قائم کر گیا بلا روک ٹوک تمنے اس نمونہ کے مطابق عملدرآمد رکھنا اور خود جان بوجھکر اپنے تئیں مشکلات میں پھنسانا کیا سیدھی راہ ہے ملکہ کل عبادات نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرکے دکھائے لوگوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھکر نمونہ قائم کر لیا اور پھر سینہ بسینہ یہ نمونہ چلا آیا اور قیامت تک چلا جائیگا پھر اللہ تبارک تعالیٰ نے دوسری مہربانی اور فضل مسلمانوں پر یہ کیا کہ ان سب افعال واقوال نبوی کو محفوظ رکھنے کے لئے ایک پرہیزگاروں کی جماعت کھڑی کر دی فالحمد للہ علی نعمائہ اور نبی کریم کا ہر حرکت وسکون تمام افعال وحی الٰہی سے ہوتا ہے خود قرآن کریم میں موجود ہے قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین ۔ خود خداوند تعالیٰ نبی سے فرماتا ہے کہ تو اعلان کردے کہ میری نماز اور قربانی اور میرا جینا مرنا سب کا سب اللہ رب العلمین ہی کے لئے ہے اب جبکہ خداوند تعالےٰ نے نبی کریم کی ساری زندگی کو اپنے لئے خالص کر لیا تو اب ہمارے نفس کا وہاں کیا ذکر ہے اس سے ثابت ہوا کہ نبی کریم کی زندگی کے کل اعمال اور اقوال وحی الٰہی سے تھے نہ ہوائے نفس سے اور کہیں جگہ اللہ تعالےٰ نے وحی غیر از قرآن کا ذکر قرآن مجید میں صراحت سے بھی فرمایا ہے از آنجملہ فرمایا واذ اسر النبی الی بعض ازواجہ حدیثا فلما نبات بہ واظہرہ اللہ علیہ عرف بعضہ واعرض عن بعض فلما نباھا بہ قالت من انبأک ھذا قال نبأنی العلیم الخبیر ۔ قرآن نے اسجگہ صاف فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو اطلاع دی کہ آپ کی ایک بیوی نے دوسری بیوی کو کچھ راز بتایا اب جانتے کہ قرآن میں کس جگہ اس کے بتانیکا ذکر ہے اور یا وحی غیر از قرآن کا اقرار کرو۔

ماسوا اسکے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عالم الغیب فلا یظہر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من رسول ۔ یعنے خدا کے سوا کوئی شخص آئندہ ہونے والے واقعات سے واقف نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے جس آئندہ کی خبر اپنے برگزیدہ رسلوں پر ظاہر کرتا ہے سو ہزارہا پیشگوئیاں احادیث میں درج ہیں۔ جو پوری ہوئیں اور ہو رہی ہیں کیا وہ وحی غیر از قرآن ہیں یا نہیں یا خدا کے سوا کوئی دوسرا بھی عالم الغیب ہو سکتا ہے از آنجملہ خود آپکے گھر کے متعلق ایک پیشگوئی نبوی ہے جو ہمنے اور آپنے بھی پوری ہوتے دیکھ لی جس سے انکار کرنا محض ہٹ دھرمی ہے اور وہ یہ ہے وعن المقدام بن معدی کرب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا اوتیت القرآن ومثلہ معہ الا یوشک رجل شبعان علی اریکتہ یقول علیکم بھذا القرآن فما وجدتم فیہ من حلال فاحلوہ وما وجدتم فیہ من حرام فحرموہ وان ما حرم رسول اللہ کما حرم اللہ ۔ مقدام بن معدی کرب سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار تحقیق دیا گیا ہوں میں قرآن اور مانند اسکی ساتھ اسکے خبردار ہو قریب ہے کہ ایک شخص پیٹ بھرا اوپر چھپر کٹ اپنی کے کہیگا لازم کرو اوپر اپنے یہ قرآن یعنے فقط قرآن ہی پر عمل کرو (حدیث وغیرہ کچھ چیز نہیں) پس جو اسکے بیچ تم حلال پاؤ اسکو حلال جانو (پاس شخص کا حال ہے) اور تحقیق جو کچھ کہ حرام کیا رسول خدا نے مانند اس چیز کی ہے کہ حرام کیا اللہ نے ابن ماجہ بروایت مشکوٰۃ اس حدیث کے وحی الٰہی ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے جو کہ تیرہ سو برس سے بیان ہوئی ہے اور ہمنے بچشم خود اسکو پورا ہوتے دیکھ لیا ہے جس نے مولوی عبداللہ صاحب چکڑالوی بانی فرقہ ہذا کو دیکھا ہوگا اسکے لئے ذرا بھی شک کی گنجائش نہیں کہ اللہ تعالیٰ عالم الغیب نے اپنے حبیب پاک کو تیرہ سو سال قبل ایسے شخص کا صحیح نقشہ کھینچکر ظاہر فرمادیا ہے کہ ایک شخص پیٹ بھرا اپنی چارپائی پر بیٹھا ہوا یہ کہیگا کہ فقط قرآن ہی قابل عمل ہے حدیث کوئی چیز نہیں کافی ہے سمجھنے کو اگر اہل کوئی ہے ایسا ہی حدیث میں آیا ہے کہ مہدی کے زمانہ میں رمضان کے مہینہ میں تیرہویں تاریخ چاند کو گرہن لگیگا اور ۲۸ تاریخ کو سورج کو گرہن لگیگا چنانچہ ۱۳۱۱ھ میں ماہ رمضان میں گرہن واقعہ ہوگئے اور مہدی بھی ظاہر ہو چکا یعنی مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کیا یہ غیب کی خبر نہیں اور یہ وحی الٰہی غیر از قرآن کریم نہیں ہے۔

باقی رہا کہ اس آیت واحی الی ھذا القرآن اس سے کیا مراد ہے؟ پس واضح ہو کہ آپ نے اس کے معنے سمجھنے میں سخت دھوکہ کھایا ہے یا دھوکہ دینا چاہا ہے جب اس آیت کے سیاق سباق بلکہ سارے قرآن مجید میں غور کیا جائے تو اس کے صحیح معنی اس طرح ہیں کہ میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے (میرا اپنا افترا نہیں جیسا کہ تم خیال کرتے ہو) اور اسکی تائید میں دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وما کان ھذا القرآن ان یفتری من دون اللہ ۔ یعنے اس قرآن کا یہ شان نہیں کہ یہ غیر اللہ کا افترا ہو۔ بالآخر میں آپ لوگوں کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ یہ دین کا معاملہ ہے بچوں کا کھیل نہیں خدا سے ڈرنا چاہیئے اور تقویٰ اختیار کرنا چاہیئے آپ تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی غیر از قرآن کے لئے مترددہیں مگر ہم خدا کے فضل سے امت محمدیہ کے ہزارہا افراد پر وحی غیر از قرآن کا ثبوت دینے کو طیار ہیں تعجب کی بات ہے کہ قرآن کہے تو پہلی امتوں کی عورتوں کے پاس بھی وحی کرنیکا ذکر اپنی کتاب پاک میں کرے جیسے والدہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم صدیقہ مگر آپ لوگ اس امت کے کاملین پر وحی نازل ہونے سے انکار کر دیں جس کی نسبت خود اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کنتم خیر امت اور اس محرومی وحی کی کوئی وجہ معقول بھی بیان نہ کریں آپ لوگ تو وحی کے نام سے چڑتے ہیں لیکن قرآن مجید تو ایک رسول کے آنے کی پیشگوئی کرتا ہے قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے حضرت عیسےٰ کی ایک پیشگوئی ہیں الفاظ نقل فرمائی ہے ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد ۔ یعنے میرے بعد ایک رسول آئیگا جس کا نام احمد ہوگا اب آپ بیان فرمادیں کہ اس پیشگوئی کا مصداق ابھی آنے والا ہے یا آچکا اگر آچکا ہے تو قرآن کریم میں احمد نام کا کوئی رسول ثابت کرو۔ اور اگر ابھی آنا ہے تو رسول بغیر وحی ہو نہیں سکتا۔ لامحالہ علاوہ قرآن کریم اس پر کوئی وحی نازل ہوگی۔

حکیم محمد الدین سکرٹری انجمن احمدیہ
گوجرانوالہ

اطلاع ۔ نئی چٹھیں جینے والی ہیں جن صاحبوں کو ابھی تک نہیں پہنچے ہے تو وہ گرانے ہیڈ دفتر میں اطلاع دیں۔ مینجر

(مطبع ضیاء الاسلام قادیان میں باہتمام شیخ عبدالرحمٰن صاحب پرنٹر ایم قاسم علی نے چھپوا کر شائع کیا)